DATE: / /
PAGE NO.

ایف - اے - ۲ - کی شروعات

ناول

سبق نمبر: ۳

موضوع: اُردو کہاں پیدا ہوئی

سبق نمبر: ۴

موضوع: "دیوان مرحوم کی یاد میں"

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ:

جماعت کا کام

سبق نمبر: ۳

موضوع: اُردو کہاں پیدا ہوئی

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ:

جماعت کا کام

سوال۱: اردو اور کشمیری میں شامل چند مشترک الفاظ اپنی کاپی پر لکھیے:

جواب: اُردو اور کشمیری میں شامل چند مشترک الفاظ مندرجہ ذیل
نظر، دُور، اندر، اثر چھاپ ممکن، وجہ، لاش وغیرہ۔

سوال۲: سوچ کر بتایئے کہ درج ذیل زبانیں کہاں بولی جاتی ہیں۔

ملیالم، کنڑ، تامل پنجابی، سندھی، کشمیری، ڈوگری

جواب: کشمیری - کشمیر میں، ڈوگری جموں میں، ملیالم - کیرل میں، کنڑ - کرناٹک میں، تامل - تامل ناڈو میں پنجابی - پنجاب میں، سندھی - پاکستان سندھ میں

DATE: / /
PAGE NO.

سوال: برصغیر ہندوپاک کو زبانوں کا عجائب گھر کیوں کہا گیا ہے؟

جواب: برصغیر ہندوپاک کو زبانوں کا عجائب خانہ اس لیے کہا گیا ہے۔ کیونکہ یہاں پر لاتعداد چھوٹی بڑی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ برصغیر ہندوپاک مختلف زبانوں کا مسکن ہے۔

سوال: "اردو کہاں پیدا ہوئی" عنوان کے تحت مقالے میں جن خیالات کا اظہار کیا گیا ہے، ان کو اپنے

جواب: اردو کی پیدائش کے بارے میں ماہر شخصیات کے الگ الگ نظریات ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ اردو دکن میں پیدا ہوئی۔ کوئی سندھ میں، کوئی دہلی میں تو کوئی پنجاب

میں۔ دراصل اُردو زبان ایک ملی جُلی تہذیب میں

پروان پڑھی۔ اور محض ایک زبان کا نام ہی نہیں

بلکہ ایک مشترکہ تہذیبی رنگا رنگی کا نام ہے۔

⇐ اُردو کے بارے میں جو نظریہ زیادہ عام اور قابل قبول

ہے۔ وہ یہ ہے کہ اُردو دہلی اور اُسکے ~~اط~~ اردگرد میں پیدا

ہوئی۔ یہ نظریہ پروفیسر مسعود حسین نے ~~میں~~ پیش کیا ہے اُن کے

خیال میں مسلمان جب پنجاب سے دہلی میں داخل ہوئے

تو اس وقت دہلی اور اس کے آس پاس تین بولیاں

بولی جاتی تھی۔ اُردو کی تشکیل اور اس کے ارتقاء

میں ان تینوں بولیوں نے اہم رول ادا کیا ہے لیکن اُن

کے خیال میں اُردو کے آغاز وارتقاء میں برج بھاشا کے

مقابلے میں ہریانوی اور کھڑی بولی کا زیادہ حصہ ہے

یہی وجہ ہے کہ قدیم اور دکنی اُردو پر کھڑی بولی کے
ساتھ ساتھ ہریانوی کے نمایاں اثرات دیکھے
جا سکتے ہیں۔ اسی لئے اُردو کو مخلوط زبان کا درجہ دیا
گیا ہے۔

16/04/25

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ: ۲۳-۲-۲۰۲۵

جماعت کا کام

سبق نمبر: ۲

موضوع: میر غلام رسول نازکی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Without Index

[illegible]

[illegible]

[illegible]

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ:

جماعت کا کام

سوال ۱: سبیل لبِ تبسم کی وضاحت کیجیے؟

جواب ۱: سبیل لبِ تبسم سے مراد ہر غم سے دور رہنا ہے اس شعر میں شاعر کہہ رہا ہے کہ میرے محبوب کے ہونٹوں پر ہر وقت مسکراہٹ کی لہر ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ ایک الگ ہی دنیا سے آیا ہے کیونکہ یہ دنیا غموں کا بازار ہے۔ لہذا محبوب کسی آسمان کا فرشتہ ہے جسے کوئی غم و فکر نہیں

سوال ۲: شاعر کی نظر میں دنیا سے محبت کی کون سی چیز نرالی ہے؟

جواب: شاعر کی نظر میں دنیا سے محبت کی جو چیز نرالی ہے

وہ خاموش نظروں کا تقاضا اور گفتگو ہے۔ جیسے کچھ کہا ہی نہیں اور سب کچھ سنا ہے یعنی جب محبوب کی آنکھوں سے آنکھیں مل جاتی ہیں۔ تو اشاروں میں ہی ساری باتیں ہوتی ہیں

سوال: گوشۂ تنہائی سے کیا مراد ہے؟

جواب: گوشۂ تنہائی سے مراد فرصت کے لمحات میں اپنے کیے پر پچھتانا۔ اور اپنے ضمیر کی ملامت کرنا ہے۔

سوال: "لذّت رسوائی" اور "رسوائے محبت" کی وضاحت کیجیے؟

جواب: لذّت رسوائی سے مراد ہے کہ محبوب کی چاہت اور عشق میں عاشق جب رسوا ہو جاتا تو وہ اس رسوائی کو بھی محبت کی سوغات سمجھتا

ہے

رسوائے محبت کی سے مراد ہے۔ عاشق جو محبوب کی محبت میں ناکام ہوتا ہے محبوب اسکی قدر نہیں کرتا اور وہ رسوائی اور تنہائی کا شکار ہو جاتا ہے۔

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ: ۲۵-۴-۲۲

جماعت کا کام

سبق نمبر: ۴

موضوع: دیوانِ مرحوم کی یاد میں

Without date and Topic

done

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ:

جماعت کا کام

۳ سوالات

سوال مضمون نگار کس چیز سے کانپتا ہے؟

جواب. مضمون نگار اس تصور سے کانپتا ہے کہ جس طرح اس نے اپنے باپ دادا کو مرنے کے بعد بھلا دیا۔ اسی طرح اُس کے عزیز واقارب بھی اس کے مرنے کے بعد بھلا دیں گے

سوال دیوان صاحب کی شخصیت کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیے۔

جواب. دیوان صاحب شوپیان سے ایک ڈیڑھ میل کے فاصلے پر واقع گاؤں پوگام میں پیدا ہوئے۔

DATE: / /
PAGE NO.

کتابوں سے بے حد لگاؤ رکھتے تھے۔ ان میں بڑا ادبی ذوق تھا۔ وہ اکثر کاروبار کے سلسلے میں دہلی جایا کرتے تھے۔ اور ~~اپنا~~ اپنا زیادہ وقت لائبریری میں گذارتے تھے۔ وہ تو زاہد نہ تھے لیکن ایماندار اور ~~قول~~ قول کے پکّے تھے۔ پانچ وقت نماز بھی پڑھتے تھے۔ ~~اور کبھی کبھی فلمیں بھی دیکھتے~~ تھے۔ وہ شعلہ باری سے زیادہ دھیمی آواز کو پسند کرتے تھے۔

سوال: تشبیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: تشبیہ اس صفت کو ~~کہا~~ کہتے ہیں۔ جس میں کسی چیز کو دوسری چیز کے ساتھ کسی یکسانیت کی بنا پر اسی جیسا قرار دیا جاتا ہے۔ جیسے تم مہتاب

ابو، تمہارا چہرہ گلاب جیسا ہے

05/05/20

Covered your

12|13

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ :- ۱۳ - ۵ - ۲۲۵

جماعت کا کام

موضوع :- نئی تہذیب

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ:

جماعت کا کام

۲. سوال ت

سوال: اکبر نے نئی تہذیب کی کون سی برائیاں بتائی ہیں؟

جواب: اکبر الہ آبادی نے نئی تہذیب کی بہت سی خرابیوں کا ذکر کیا ہے۔ جیسے کہ معاشرے کی خواتین بے پردہ نظر آتی ہیں۔ اور اپنی خوبصورتی کی نمائش کرتی ہیں۔ جس سے معاشرہ بدحالی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور وہ یہ بھی مانتے ہیں۔ ہر چیز بدل جائے گی۔ مگر خوشیاں نہ رہیں گی۔ بلکہ اس کے ساتھ غم کے اسباب بھی ہونگے

سوال: تقلید یورپ سے کیا مراد ہے ؟

جواب: تقلید یورپ سے مراد یہ ہے کہ نئے طور طریقے اپنانے والے لوگ ہمارے معاشرے میں موجود ہیں مگر اس طریقے میں کوئی دلکشی نہیں ہو گی۔ جو کہ ہماری قدامت پرستی میں موجود ہیں۔ جدید چیزوں میں انسان انسانیت کے گیت گاتے ہوئے دکھائی دیتا ہے مگر بے ربط ہے

DATE: / /

PAGE NO.

تاریخ :- ۱۲-۵-۲۰۲۵

جماعت کا کام

موضوع :- بزمِ انجم

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ:

جماعت کا کام

سوال ت

سوال: ہرشِ برّیں سے آنے والی آواز کس کی تھی؟

جواب: ہرشِ برّیں سے آنے والی آواز ایک فرشتے کی تھی۔

سوال: قوموں کی زندگی میں کون سی منزل کٹھن ہوتی ہے

جواب: قوموں کی زندگی میں سب سے کٹھن مرحلہ اس وقت آتا ہے جب پرانی بدلتی ہوئی زندگی کے تقاضوں سے منہ موڑ کر قومیں اپنے پرانے طور طریقوں اور تفیروں پر ڈٹ جاتی ہیں۔ اور اس طرح سے زندگی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتی ہیں۔ اور زوال پزیر ہو جاتی

DATE: / /
PAGE NO.

ہیں۔

سوال: زندگی کے سارے نظام کس سے قائم ہیں؟

جواب: زندگی کے سارے نظام اتحاد اور اتفاق پر مبنی ہے اور اس میں وہی قوم کامیاب ہے جسکے افراد متحد ہو کر تیز رفتار زندگی سے قدم ملا کر چلیں۔

سوال: نظم "بزمِ انجم" کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: ~~نظم~~ نظم بزمِ انجم ترمیں علامہ اقبال شام ہونے اور شام کے بعد رات کے پھیلنے اور آسمان میں تاروں کے چمکنے کا ذکر کرتے ہوئے پہلے تاروں سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ تمہاری قوم خوشحال اور تابندہ ہے تم زمین والوں کے لئے بھی کوئی ایسا گیت چھیڑ دو کہ وہ بھی جاگ اٹھیں ~~جو~~ کیونکہ زمین والے تو

DATE: / /
PAGE NO.

ہمیں اپنے مقدر کا آئینہ کہتے ہیں۔ اسلئے شاید

تمہاری بات ان پر اثر کرے۔ یہ کائنات کا سارا

انتظام باہمی اتحاد و اتفاق پر قائم ہے۔ اور باقی چیزوں

کی طرح ہی اگر دنیا والے بھی آپس میں اتفاق و اتحاد

کا مظاہرہ کریں۔ اور ایک دوسرے سے قدم سے قدم

ملا کر چلیں۔ تو انہیں کامیابی، خوشحالی اور بہتری نصیب

ہوگی۔

سوال منظر نگاری سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ کسی خاص واقعے یا کسی خاص حالت کی تصویر

کھینچنے کو منظر نگاری کہتے ہیں۔ اور اسکو انگریزی

میں سین کہتے ہیں۔

سوال مندرجہ ذیل اشعار کی وضاحت کیجیے۔

~~آئینِ نو سے ڈرنا، طرزِ کہن پہ اڑنا~~
~~منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں~~

آئینِ نو سے ڈرنا، طرزِ کہن پہ اڑنا

منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں

یہ جذب باہمی سے قائم نظام سارے

پوشیدہ ہے یہ نکتہ تاروں کی زندگی میں

جواب: یہ شعر علامہ اقبال کی نظم "بزمِ انجم" سے لیا گیا ہے۔
شاعر فرماتے ہیں کہ قوموں کی زندگی میں سب سے
مشکل اور دشوار بات یہی ہے کہ وہ نئے قوانین
اور تبدیلیوں سے ڈرتے ہیں۔ اور پرانے طور طریقوں
پر ہی ڈٹے رہتے ہیں۔

علامہ اقبال فرماتے ہیں کہ ستاروں نے فرشتے کی آواز کے جواب میں کہا کہ دنیا کے سارے نظام آپسی کشش (اتحاد و اتفاق) سے توازن قائم رکھے ہوتے ہیں۔ اور یہ بات تاروں کی زندگی میں بھی ہوتی ہے۔ غرض تاروں کی زندگی سے ہمیں آپسی اتحاد و اتفاق کا سبق سیکھنا چاہیے۔

سوال: "اتفاق میں طاقت ہے" نوٹ لکھیے۔

جواب: اتفاق اور اتحاد کی بدولت قومیں ترقی کے منازل طے کر سکتی ہیں۔ اتفاق میں بے شک قوت اور طاقت ہے اگر گھر کے افراد میں اتحاد اور اتفاق ہو تو گھر ترقی کرتا ہے۔ اور باعزت طریقے سے زندگی گزارتا ہے۔

- شہد کی مکھیوں سے بھی اتحاد و اتفاق کا سبق سیکھنے

DATE: / /
PAGE NO.

کو ملتا ہے۔ اگر یہ شہد کی مکھیاں مل جل کر شہد کی
تیاری میں محنت نہ کریں۔ تو شہد حاصل ہونے کا سوال
ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جو قومیں قومی اور ملکی سطح پر اتحاد و
اتفاق کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ وہ بین الاقوامی سطح پر
عزت و وقار اور شہرت حاصل کرتی ہیں۔ چنانچہ ایک
خاندان کی بات ہو یا ایک ملک کی بات اتفاق ہر
سطح پر ایک بڑی قوت اور طاقت ہے۔

الیف۔اے۔۲ شروع

ناک

سبق نمبر:

موضوع ماحولیاتی آلودگی

سبق نمبر:

موضوع:۔ لاٹری کا ٹکٹ

DATE: / /
PAGE NO.

فہرست

تاریخ: ۲۷۔مئی ۲۰۲۵

جماعت کا کام

موضوع:

سبق نمبر: ماحولیاتی آلودگی

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ:

جماعت کا کام

سوال: ماحولیاتی آلودگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ماحولیاتی آلودگی سے مراد گرد و پیش کا گندہ یا آلودہ ہونا ہوتا ہے انسان کے ارد گرد جو بھی چیزیں ہیں ان کی آلودگی یا گندگی زندگی کے لئے خطرہ ہے اس لئے زندگی کے لئے ہر چیز کا صاف و پاک ہونا لازمی ہے

سوال: قدرت کے دو انمول تحفے کون سے ہیں؟

جواب: قدرت کے دو انمول تحفے ماحول اور آب و ہوا ہے بس قدر یہ دو تحفے محفوظ رہیں گے۔ اسی قدر انسان کی صحت برقرار رہے گی۔ اور وہ اطمینان

کے ساتھ زندگی بسر کر سکے گا۔

سوال: جنگلات کی کٹائی ماحولیات ~~[illegible]~~ سے کون سے خطرات پیدا ہو گئے ہیں؟

جواب: جنگلات کی کٹائی ماحولیات کے لئے بڑا خطرہ پیدا کر رہی ہے۔ کیونکہ جہاں جنگلات تازہ اور خالص ہوا مہیا کرتے ہیں وہاں یہ ماحول کی آلودگی بھی جذب کر لیتے ہیں۔ موسموں کا توازن برقرار رکھتے ہیں۔ زمین کو کھسکنے سے بچاتے ہیں غرض زمین کی شادابی اور آبادی جنگلات سے قائم ہے۔

شادابی

۴۔ کیوں کہا گیا ہے:

سوال: بڑے اور صنعتی ~~شہر~~ شہروں میں آج سانس لینا بھی معلوم ہوتا ہے۔

DATE: / /
PAGE NO.

جواب: بڑے اور صنعتی شہروں میں کارخانے، فیکٹریاں اور چھوٹی بڑی گاڑیاں اس حد تک مضر گیسوں کا اخراج کرتی ہیں کہ ہوا حد سے زیادہ آلودہ ہو گئی ہے جس کی وجہ سے ایسے شہروں میں سانس لینا بیماری کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ اس لئے ایسے شہروں میں سانس لینا مشکل ہوتا ہے

سوال: جنگلات کی حفاظت کرنا انتہائی ضروری ہے۔

جواب: موجودہ زمانے میں وہ چیزیں زیادہ تعداد میں ہیں۔ جو ماحولیاتی آلودگی پیدا کرتی ہیں۔ اور ان چیزوں سے انسان بھی دور رہ سکتا ہے البتہ ان کی آلودگی جنگلات کی وجہ سے کافی حد تک ختم ہو سکتی ہے اس لئے جنگلات کی حفاظت کرنا انتہائی ضروری ہے

توازن ذرا بھی بگڑا تو زندگی کے لئے سخت خطرہ لاحق

ہو جائے گا۔

جواب۔ قدرتی ماحول میں غیر ضروری تبدیل پیدا کرنے سے

ماحول کا توازن بگڑ جاتا ہے جس سے قدرت کا ہر شعبہ

متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ جب شعبہ جات متاثر

ہوئے تو یقیناً اس کائنات پر بسنے والے تمام

مخلوق اسکے زیر اثر آ جائیں گے اور تمام نظام درہم

برہم ہو جائے گا۔

17/6

تاریخ: ۱۲-۱۱-۲۰۲۵

جماعت کا کام

سبق نمبر:

موضوع:: لالڑی کا کیسٹ

گُلک

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ: ۱۱- جون- ۲۰۲۵

جماعت کا کام

سوالات۔ ۳

سوال منشی جی کو کس کا انتظار تھا؟

جواب. منشی جی نے لاٹری کا ٹکٹ خرید اتھا کہ لاٹری کا انعام آئے گا۔ وہ لاٹری کے تار کا انتظار کر رہا تھا۔

سوال: منشی جی کیا منصوبے باندھ رہے تھے؟

جواب. منشی جی نے کوٹھی، موٹر خریدنے کے علاوہ بچے کو انگریزی اسکول میں داخل (داخلہ) دلانے کے علاوہ باورچی خرچہ بڑھانے کے منصوبے بنائے تھے۔

سوال: ڈاکیہ کیا پیغام لایا؟

جواب. ڈاکیہ نے لاٹری کے تار کے بجائے وہ تار لایا

بتس میں منشی جی کی بیگم کے رشتہ دار

کے مرنے کا پیغام تھا۔

سوال ان کرداروں پر مختصر نوٹ لکھیے

۱ منشی جی۔

۲. سلیم

۳. ڈاکیہ۔

۱ منشی جی۔

جواب. منشی جی ڈراما لاٹری کا ٹکٹ کا مرکزی کردار ہے

اس ڈرامے میں منشی جی ایک بے وقوف اور

جلد باز انسان کا کردار نبھاتا ہے منشی جی نے لاٹری

کا ٹکٹ خریدا ہوتا ہے۔ اور پورے اعتماد سے

منصوبے بنا رہا ہے۔ کہ وہ تمام جو اس کو انعام ملنے

کے بعد انجام دینا چاہتے تھے۔ وہ باتیں وہ پہلے ہی

نہ صرف سوچ رکھا تھا بلکہ قبل از وقت ان کو

عملی جامہ پہنانے کا بھی سوچ رہا تھا۔ آخر کار جب

ڈاکیہ بتاتا ہے۔ تو اسکی خوشی ماتم میں تبدیل

ہو گئی۔ اس طرح منشی جی کے سارے منصوبے

خاک میں مل گئے۔

سلیم:

ڈرامہ لاٹری کا ٹکٹ میں ایک سنجیدہ اور باشعور

انسان کا کردار نبھاتا ہے وہ منشی جی کو سمجھاتا

سمجھاتا سمجھانے کی کوشش کرتا تھا۔ کہ میں بھی چاہتا

ہوں۔ کہ لاٹری کا انعام آپ کے نصیب میں ہو۔ مگر

DATE: / /
PAGE NO.

ایسے منصوبے بنانا عقل کے خلاف ہے۔ آخر پر

اس کی بات ہی درست ثابت ہوئی۔ مگر وقت

پر منشی جی نے اس کی باتیں نہ سنی۔

ڈاکیہ:

ڈراما "لاٹری کا ٹکٹ" میں منشی جی کے گھر کا ماحول

بدل دیتا ہے۔ یعنی کہ منشی جی لاٹری کا انعام

ملنے کی خوشی میں منصوبے بنا رہا تھا مگر ڈاکیہ نے

انعام کے تار کے بجائے کسی رشتہ دار کے مرنے کا

پیغام لایا۔ اس طرح منشی جی کے گھر کا

ماحول غم اور ماتم میں تبدیل ہو گیا۔

16/06

تاریخ:- ۱۸- جون- ۲۰۲۵

جماعت کا کام

سبق نمبر:- ۳

عنوان:- فیض احمد فیضؔ (غزل)

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ :- ۱۸-جون-۲۰۲۵

جماعت کا کام

۳. سوالات

سوال فیض کی شاعری کا موضوع کیا ہے؟

جواب. فیض کی شاعری کا موضوع وطن پرستی، آزادی اور عشق ہے مگر یہ عشق بھی ان کے ہاں مجازی عشق سے دور ہے بلکہ وطن عزیز کا عشق اور اسکے ساتھ وابستگی کا ہے۔ جس کا اظہار ان کا کے ہر شعر میں ملتا ہے۔

سوال فیض کی ان غزلوں میں قفس اور چمن یا بات اور سحر کے الفاظ ان معنوں میں استعمال نہیں ہوتے ہیں جن معنوں میں یہ عام طور پر اردو غزل میں استعمال

DATE: / /
PAGE NO.

ہوتے رہتے ہیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ فرق کیا ہے۔

جواب۔ فیض کی غزلوں میں قفس اور چمن یا رات اور سحر کے الفاظ ان معنوں میں استعمال نہیں ہوتے ہیں جن میں عام طور پر اردو غزل میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس کا فرق یہ ہے کہ فیض کے علاوہ دیگر شعراء قفس کو تنہائی چمن کو محبت اور رات کو سخت دل سے اور سحر کو خوشی کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اسکے برعکس فیض کے یہاں قفس کو جیل کوٹھری، چمن کو وطن، رات کو غلامی اور سحر کو آزادی سے تعبیر کیا گیا ہے۔

سوال۔ باد نو بہار، کنج لب، شب ہجراں، قامت جاناں تراکیب ہیں۔ لفظوں کو اضافت سے ملا یا جائے تو ترکیب بن

DATE: / /
PAGE NO.

بانی ہے اس طرح کی فارسی تراکیب کا استعمال
اردو شاعری میں عام ہوا ہے۔ آپ مزید پانچ اور ترکیب
لکھیے۔

جواب: بہر خدا، ذکریاں، سرکا مل، دفتر تبسوں، کوئے یار، سوئے
دار وغیرہ

05/07

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ:۔ ۱۰-۷-۲۰۲۵

جماعت کا کام

سبق نمبر:۔ ۲

موضوع:۔ کشمیر

تاریخ:

جماعت کا کام

۳. سوالات

سوال ۱: شاعر نے اس نظم میں کشمیر کی صبح کا منظر کس طرح پیش کیا ہے؟

جواب: اس نظم میں شاعر کشمیر کی خوبصورتی کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ صبح کے وقت پہاڑوں پر پھولوں کی خوشبو کا بکھیرنا اور ~~جھاڑیوں کی پناہ لے کر~~ آسمان پر صبح کی لالی اور ~~جھاڑیوں کی~~ اونچی پہاڑی پر گل لالہ کا خوشبو بکھیرنا اور جھاڑیوں کی ~~پہلا~~ پناہ لے کر چڑیوں کا گیت گانا اور آسمان پر بادل کے ٹکڑوں کا گھومنا کشمیر کی خوبصورتی کا نقشہ ہیں۔

سوال: شاعر کو کس چھوٹے ہوتے باغ کی یاد آتی ہے؟

جواب: شاعر کو کشمیر کی یاد آتی ہے۔ کیونکہ ان کے بزرگ
کشمیر چھوڑ کر ہندوستان کے کسی دوسرے علاقہ (لکھو)
میں سے چلے گئے تھے۔ تب ان کے بزرگ کشمیر کا
ذکر کرتے ہیں۔ تو شاعر کو اس آبائی وطن کی یاد آتی
ہے۔ جو ایک باغ کی طرح خوش رنگ خوش بودار
اور خوش نما ہے۔

سوال: کشمیر کی خاک سے کون کون سے "عالم ودانا" اُٹھے
ہیں؟ استاد سے پوچھ کر ایسے پانچ نام لکھیے۔

جواب: کشمیر کی خاک سے بہت سے "علم ودانا" اُٹھے
ہیں۔ ان میں پانچ کے نام مندرجہ ذیل ہیں

۱۔ شیخ نور الدین ولیؒ۔

DATE: / /
PAGE NO.

۲۔ للّہ عارف

۳۔ پنڈت کلہن

۴۔ وہاب صاحب

۵۔ ملا طاہر غنی کشمیری

سوال درج ذیل اشعار کو نثر میں لکھیے۔

وہ طائر کہسار لب چشمہ کہسار

وہ سرد ہوا اور گرم ابر گہربار

وہ میوہ خوش رنگ وہ سرسبز چمن زار

اک آن میں صحت ہو جو برسوں کا ہو بیمار

جواب شاعر فرماتے ہیں۔ کہ پہاڑ کے چشمے کے

کنارے وہ پہاڑی دم نزے، وہ ٹھنڈی ہوا۔ اور وہ

خوبصورت پھل اور موتی برسانے والے بادلوں کی مہربانیاں

وہ خوبصورت پھل اور وہ سرسبز و شاداب باغ بن

کی محبت بخش تاثیر سے سالہا سال کا بیمار ایک

دم صحت مند ہو جاتا ہے۔

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ:- ۱۱-۷-۲۰۲۵

جماعت کا نام

سبق نمبر:- ۶

موضوع: شہریار

تاریخ:

جماعت کا کام

۳۔ سوالات۔

سوال شہریار کی زندگی پر ایک نوٹ لکھیے۔ On BOOK

سوال خوابوں کی دنیا آباد کرنے کے لیے کیا کرنا ہوگا؟

جواب۔ خوابوں کی دنیا آباد کرنے کے لئے ماضی میں لگے دل کے زخموں کو دفو کرنا ہوگا۔

سوال دل بہلانے کی کیا صورت ہے؟

جواب۔ دل بہلانے کی صورت یہ ہے۔ کہ بیتی ہوئی خوشگوار باتیں یاد کی جائیں۔

سوال غزل نمبر دو کے آخری شعر کو پڑھ کر بتائیے کہ شاعر

DATE: / /
PAGE NO.

کی اُداسی کا سبب کیا ہے؟

جواب شاعر کی اُداسی کا سبب اس کے محبوب کی یاد

ہے۔

سوال درج ذیل لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے؟

۱ احساس: مجھے احساس ہے۔ کہ تم نے میری بہت

مدد کی ہے۔

۲۔ تصوّر: میرا تصوّر ہی نہیں تھا۔ کہ آپ امتحان میں

اتنے اچھے نمبرات لاؤ گے۔

۳۔ یقین: جھوٹے انسان کی باتوں پر یقین کرنا سب سے

بڑی بے وقوفی ہے۔

۴۔ تقاضا: مالکِ مکان نے آج مجھ سے کرائے کا تقاضا کیا

مجرم: آج مجرم کو اس کے جرم کی سزا ملی۔

۶. زنجیر: قیدی کے پاؤں میں زنجیر ڈالی گئی۔

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ :- ۲۰۲۵-۷-۱۱

جماعت کا کام

سبق نمبر :- ۳

موضوع :- تمنا انصاری (غزل)

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ: ۱۱-۷-۲۰۲۵

جماعت کا کام

۳۔ سوالات۔

سوال: مداوا سے کیا مراد ہے؟

جواب: مداوا سے مراد اپنے غم کا علاج کرنا ہے۔ کیونکہ اس کا علاج کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں ہوتا۔ بلکہ محبوب کی نظر میں اور اس کی ملاقات سے ہوتا ہے۔

سوال: شاعر کو پرسش اعمال کا خیال کیوں خوفزدہ کرتا ہے؟

جواب: شاعر پرسش اعمال کا خیال اس لئے خوفزدہ کرتا ہے کیونکہ وہ خود کو گناہ گار تصوّر کرتا ہے۔

سوال: خزاں کے تند جھونکوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: خزاں کے تند جھونکوں سے مراد وہ عمر ہے جہاں انسان

DATE: / /
PAGE NO.

بڑھاپے میں دوسروں کا بوجھ بنتا ہے۔ یہاں شاعر کے بیان اب اس کے ہاتھوں اور پاؤں میں سکت (طاقت) نہیں ہے

سوال: شاعر نے موجوں سے مراد وہ عمر ہے۔ جہاں انسان

سوال: شاعر نے موجوں کے تلاطم کے ساتھ شکستہ ناؤ استعمال کرکے کس بات پر زور دینا چاہا ہے۔

جواب: شاعر نے موجوں کے تلاطم کے ساتھ شکستہ ناؤ استعمال کرکے ہمت اور استقلال کی بات (پر زور دینا) دینا چاہا ہے۔

ایف
اے
۳

اختتام

۱۷/۱۰

Cover your notebook

DATE: / /
PAGE NO.

ایف - اے - ۲ - شروع

خاکہ

موضوع : درد کا مارا

موضوع : شورھ یرہ کا شمیری

موضوع : اثر الا یمان (قبر)

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ:- ۳۰-۷-۲۰۲۵

جماعت کا کام

سبق نمبر:- ۷

موضوع:- درد کا مارا

تاریخ:

جماعت کا کام

۳. سوالات

سوال: محمد جو نے جانوروں کی کھالوں میں نیا بھس بھرنے کا فن کس سے سیکھا تھا؟

جواب: محمد جو نے جانوروں کی کھالوں میں نیا بھس بھرنے کا فن اپنے باپ رمضان جو سے سیکھا تھا۔

سوال: محمد جو، تھوڑے عرصے میں صاحبِ حیثیت تاجروں میں کیوں شمار ہونے لگا؟

جواب: محمد جو اپنی محنت اور ایمانداری کی وجہ سے تھوڑے عرصے میں صاحبِ حیثیت تاجروں میں شمار ہونے لگا۔

DATE: / /
PAGE NO.

سوال: محمد جو نے پیستے کے بچے کی قیمت کیوں کم کر دی؟

جواب: انگریزی لڑکی کی محرومی، لاچاری اور مجبوری جیسی حالت دیکھ کر محمد جو نے پیستے کے بچے کی قیمت کم کر دی۔

سوال: انگریز لڑکی نے پیستے کے بچے کی پہلے سے کم قیمت سن کر محمد جو سے کیا کہا؟

جواب: انگریز لڑکی نے پیستے کے بچے کی پہلے سے کم قیمت سن کر محمد جو سے یہ کہا۔ کہ باپ رے باپ! ایک ہی رات میں ایک ہزار روپیہ کم۔ یہاں کشمیر میں سب دھوکے باز ہیں۔ پانچ سو روپیہ لینا ہے تو بات کرو۔

سوال: کشمیر میں پائے جانے والے ان جانوروں، پرندوں اور جھیلوں کے نام لکھیے جن کا ذکر اس افسانے

میں آیا ہے؟

جواب: کشمیر میں پائے جانے والے اُن جانوروں، پرندوں اور جھیلوں کے نام یہ ہیں جن کا ذکر اس افسانے میں آیا ہے:

← جانور: بارہ سنگھے، مارخور، چیتے، سمور

پرندے: ~~بطخ~~ رام چیڑیا، راج ہنس، بطخ

جھیل: جھیل ڈل، جھیل ولر، جھیل بوکرسر، جھیل مانسبل

سوال: سیاق و سباق اور مصنف کا حوالہ دے کر ~~تصریح ذیل~~ ماحصل لکھیے

جواب: یہ اقتباس پشکر ناتھ کے افسانہ "درد کا مارا" سے ماخوذ ہے اس مختصر اقتباس میں پشکر ناتھ نے ایک انگریز ~~لڑ~~ لڑکی کی بے بسی کی حالت کا نقشہ

کھینچ لیا ہے

=> جب ایک انگریز کرنل کی لڑکی حمد جو کی دکان پر چیتے
کے بچے کو خریدنے کی غرض سے تیسری دفعہ آئی
تو حمد جو کو یہ خیال آیا کہ شاید یہ لڑکی اِس چیتے کو
مول لینا چاہتی ہے مگر پیسے نہ ہونے کی وجہ سے
یہ اپنا شوق پورا نہیں کر سکتی ہے۔ حمد جو کو
اس کے حال پر ترس آیا۔ اور حمد جو نے اس سے
چیتے کی رقم میں کمی کر دی۔ بعد میں یہ سوچا کہ یہ
کتنی سی عجیب بات ہے کہ ایک طرف شوق
کھینچتا ہو۔ اور دوسری طرف خالی جیب ہو۔ جب
یہ حالت ہو تو آدمی کو ہمیشہ آپ پر سے بھروسہ اٹھ
جاتا ہے

DATE: / /
PAGE NO.

⇐ وضاحت کیجیے۔

- انگریز جو والیان سلطنت تھے اور سات سمندر پار سے تعلیم، علاج، چاندی کے سکے اور مکارانہ نظام حکومت لائے تھے۔

جواب: یہ چند سطور پنکر ناتھ کے مشہور اور لفریب افسانہ "درد کا ~~مارا~~ مارا" سے ماخوذ ہے ان چند سطور میں وہ واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ جب برطانیہ نے پورے ہندوستان پر اپنی حکومت جمائی تھی۔ وہ یہاں مکارانہ حکومت لائے اگرچہ انہوں نے تعلیم اور علاج کا نظام قائم کیا۔ اور چاندی کے سکے جاری کئے مگر لوگوں کو غلام بنا دیا۔

سوال: گیلی لکڑی کے کڑوے کسیلے دھوئیں سے اُن کی

ماں کو شاہی بیماری لگ گئی تھی۔

جواب: یہاں افسانہ نگار نے ممدجُو کی غریبی کا حال بیان
کیا ہے کہ ممدجُو کا حال یہ تھا کہ گھر میں کھانا تیار کرنے
کے لئے معمولی سا چولہا اور گیلی لکڑی کے سوا
کچھ نہ تھا یہی وجہ ہے کہ اس کی ماں کو گیلی
لکڑی جل جل کر شاہی بیماری لگ گئی اور اسی
اسی بہانے وہ مرگئی۔

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ: ۲۹-۷-۲۰۲۵

جماعت کا کام

عنوان:: غالب کے خطوط

تاریخ:

جماعت کا کام

۳۔ سوالات۔

سوال غالب کی خطوط نگاری پر پانچ جملے لکھیے۔

جواب ۱۔ ~~مرزا~~ مرزا غالب نے مراسلے کو مکالمہ بنا دیا۔

۲۔ مرزا غالب کے خطوط عام فہم اور شیریں زبان میں ہیں۔

۳۔ غالب نے اپنے خطوط میں لمبے لمبے القاب لکھنے ترک کر دیے۔

۴۔ غالب کے خطوط پڑھ کر اس زمانے کے سماجی، سیاسی اور معاشرتی حالات کی واقفیت ہو جاتی ہے۔

۵۔ غالب کے خطوط پڑھ کر لگتا ہے جیسے دو آدمی

DATE: / /
PAGE NO.

آمنے سامنے بیٹھے باتیں کر رہے ہوتے ہیں

سوال اپنے دوست کو خط لکھیے جس میں خط نہ لکھنے کی شکایت کی گئی ہو۔

جواب امتحان ہال

تاریخ ۲۹-۷-۵-۵-۲۰۲۵

پیاری سہیلی!
اسلام علیکم

میں عرصے دراز سے آپ کے خط کا انتظار کر رہی تھی۔ لیکن آج تک آپ کی طرف سے خط نہ ملا۔ کیا وجہ ہے خط لکھنے میں دیری کیوں کی۔ کیا آپ کو مجھے تڑپانا پسند ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ میں دوستوں کے خطوط کے سہارے پردیس میں جیتی ہوں۔

PAGE NO.

لہٰذا میری حالت پر رحم کھا کر خط کا جواب لکھا کریں اور یہاں سے بھی جواب لیا کریں۔ اس طرح کٹھن گھڑیاں آرام سے بیت جاتی ہیں

والسلام
آپ کی سہیلی
ا۔ب۔ج
وانہ بل سرینگر

سوال غالب نے رامپور کی تعریف میں کیا کہا ہے؟

جواب غالب رامپور کی تعریف میں لکھتے ہیں کہ یہ دار السرور ہے یہاں جو لطف ہے کسی اور جگہ نہیں ہے۔ یہاں کے دریائے کوسی کا پانی اتنا میٹھا ہے کہ جیسے اس میں آب حیات اتنا میٹھا نہیں ہوگا جتنا میٹھا کوسی کا پانی ہے۔

تاریخ :- ۱-۸-۲۰۲۵

جماعت دکا کام

عنوان :- شوربہ کاشمیری

تاریخ:

جماعت کا کام

س. سوالات:

سوال شاعر نے دریائے فرات کو بے فیض کیوں بتایا ہے؟

جواب دریائے فرات میں پانی ہونے کے باوجود شہدائے

کربلا اپنی پیاس بجھا نہ سکے۔ کیونکہ یزیدی افواج

اس پر قابض تھیں۔ انہوں نے آپکو پانی پینے نہ دیا

اسی لئے شاعر نے دریائے فرات کو بے فیض

بتایا ہے۔

سوال سراب کو دھوکے اور فریب کے معنوں میں کیوں

استعمال کیا جاتا ہے۔

جواب سراب ریگستان کا وہ مقام ہے جو دھوپ سے چمکتا

DATE: / /
PAGE NO.

ہے۔ اور دور سے دیکھنے والوں کو لگتا ہے کہ یہ پانی

ہے نزدیک جا کر وہ صرف تپتی ہوئی ریت ہوتی ہے

یعنی کہ نظر کو دھوکہ لگتا ہے۔ اسی لئے مصنف نے

سراب کو دھوکے اور فریب کے معنوں میں

استعمال کیا ہے۔

سوال: روز و شب کی کتاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: روز و شب کی کتاب سے مراد زندگی اور اسکے

حالات ہیں۔

سوال: شاعر کے نزدیک ظلمتوں کو کس نے مارا؟

جواب: شاعر کے نزدیک دنیا کی ظلمتوں کو نبی پاک ﷺ کے پیارے

وجود نے مارا۔ اور ختم کر دیا۔

202/10/27

DATE: / /
PAGE NO.

تاریخ:۲۰-اگست-۲۰۲۵

جماعت کا کام

موضوع: اخزالایمان (قبر)

PAGE NO.

تاریخ:

جماعت کا کام

سوالات: ۳

سوال ۱ شاعر نے رئیس کے بیٹے کی زبانی قبر کی زندگی کی کیا تفصیل بیان کی ہے؟

جواب: شاعر نے رئیس کے بیٹے کی زبانی کہا ہے۔ کہ قبر میں نہ کوئی دوست نہ ہمدم اور نہ ہی کوئی ہمدرد ہوگا۔ ایک اندھیری کوٹھری میں اکیلے ہی رہتا ~~ہے~~ ہے وہاں نہ کچھ کھانے کو ملتا ہے نہ پینے کو اور نہ ہی روشنی وہاں پہنچتی ہے۔ وہاں ہر ایک چیز کے لئے ترسنا پڑتا ہے اور کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

سوال ۲ غریب کے بچے کو قبر کی باتیں سن کر اپنا گھر کیوں یاد آیا؟

جواب غریب کے بچے کو قبر کی باتیں سن کر اپنا گھر اس

لئے دیا آیا کیونکہ قبر کی تصویر اس کے گھر کی حالت

سے ملتی جلتی تھی۔ غریب کا گھر بھی قبر کی طرح ایک

تنگ کوٹھری کے مانند ہوتا ہے۔

سوال ۳ اس نظم میں آخری مصرع نکال دیا جائے تو اس سے نظم

کے تاثر پر کیا اثر پڑے گا؟

جواب اس نظم کا آخری مصرع نکال دیا جائے تو اس نظم

سے اس کے اصلی معنی ہی غائب ہو جائینگے اور

نظم بے معنی قصہ بن کر رہ جائے گی۔

سوال ۴ شاعر نے اس نظم میں جو قصہ بیان کیا ہے اس کو

الفاظ میں لکھیے۔

جواب شاعر اس نظم میں ایک کہانی بیان کرتا ہے۔ جو بقول

DATE: / /
PAGE NO.

شاید ایران کے ایک شہر کی کہانی ہے۔ یہ کہانی

اس دنیا میں آنے اور جانے کے سلسلے سے تعلق

رکھتی ہے۔ موت ایک ایسا بھنور ہے جس میں

ہر ایک جاندار تیزی ڈوب کر غائب ہو جاتی ہے کہتے

ہیں کہ ایران کے کسی قصبے کا کوئی بڑا رئیس موت

کے پھیلائے ہوئے اس جال میں ایسا پھنسا کہ اسکی

کوئی ترکیب کام نہ آئی۔ اس رئیس نے ہر ایک طریقہ

آزمایا۔ غرض ہر دوا، ہر علاج اور جو کچھ انسان کے بس

میں تھا وہ سب کیا۔ تمام طبیب اور تمام حکیم چاہے

وہ دور کے تھے۔ یا نزدیک کے۔ سب کو علاج کے

خاطر بلایا۔ اور انہیں کافی دھن دولت سے نوازا

آخر کار ہو وہی ہوا۔ جو خدا کو منظور تھا۔ اور باپ کا انتقال

DATE: / /
PAGE NO.

ہوگیا۔ بیٹا اپنے کے ماتم میں بہت زیادہ رونے لگا۔

اور بار بار کہتا تھا کہ اے میرے والد آپ ہم سب

کو چھوڑ کر ایسی تنگ روانہ ہوگئے ہیں۔ جہاں نہ کوئی

دوست اور نہ کوئی ہمدرد ہوگا۔

اس جنازے میں کوئی مفلس آدمی بھی شامل تھا

اس کا بیٹا بھی اس کے ساتھ آیا ہوا تھا۔ جب مفلس

کے بیٹے نے آہ و بکا سنی۔ اسکی سمجھ میں کچھ

نہیں آیا۔ اس لئے اس نے اپنے باپ سے

بہت ہی معصومیت سے پوچھا کہ بابا کیا رئیس کو

ہمارے گھر لے جا رہے ہیں۔ گویا مفلس شخص

کے بیٹے کو قبر کی کھینچی ہوئی تصویر اپنے گھر کی سی

لگی

DATE: / /
PAGE NO.

سوال ۵ نظم معرا سے کیا مراد ہے۔

جواب. جس نظم میں قافیہ استعمال نہ کیا گیا ہو۔ لیکن سب مصرعے برابر ہوں۔ اور ایک ہی بحر میں ہوں۔ ایسی نظم کو نظم معرا کہتے ہیں۔

سوال نمبر ان اشعار کی وضاحت کیجیے۔

غریب بھی کوئی شامل تھا اس جنازے میں
اور اپنے نورِ نظر کو بھی ساتھ لایا تھا۔
سُنی جو آہ و بکا اس نے کچھ نہیں سمجھا
پلٹ کے باپ سے پوچھا بہت ہی سادگی سے
ہمارے گھر لیے جاتے ہیں کیا انہیں بابا؟

جواب. رئیس کے جنازے میں کوئی مفلس شخص بھی شامل تھا۔ وہ اپنے بیٹے کو بھی ساتھ لایا تھا۔ رئیس کا بیٹا

DATE: / /
PAGE NO.

اپنے والد کو موت پر ماتم کر رہا تھا۔ اور قبر کے حالات

بیان کر رہا تھا۔ مفلس کے بیٹے نے جب رئیس کے بیٹے

کی آہ و بکا سنی تو اس کی سمجھ میں کچھ نہیں آیا۔ اس

لئے اُس نے اپنے باپ کی طرف مڑ کر معصومیت سے

پوچھا۔ کہ کیا رئیس کو ہمارے گھر لئے جا رہے ہیں

الف۔